سلسلة المنشورات ٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں وہ محض بے اصل خیالات پر چلتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں ......

رب زدنی علما

حدیث رسول پر اعتراضات اور
غیر اہلحدیث کی گالیوں کے جوابات

مؤلف: خواجہ محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
ادارہ تحقیقات سلفیہ
کراچی - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (**Upload**) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (**Download**) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

حدیث رسولؐ پر اعتراضات اور غیر اہلحدیث کی گالیوں کے جوابات

مصنف :
مولانا خواجہ محمد قاسم رحمت اللہ علیہ

مقدمہ :
حضرت مولانا اسحٰق شاہد صاحب حفظ اللہ

سلفی بک سینٹر
نزد جامعۃ الاحسان الاسلامیہ منظور کالونی گجر چوک کراچی
دکان، 0391-2133574, 0391-2131341 موبائل : 0320-4097861

ادارہ تحقیقات سلفیہ
پی۔او۔بکس نمبر 6524، پوسٹ کوڈ نمبر 74000 کراچی۔پاکستان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلسلہ مطبوعات ادارہ تحقیقات سلفیہ (1)

نام کتاب : حدیث رسولؐ پر اعتراضات اور غیر اہلحدیث کی گالیوں کے جوابات:

مصنف : مولانا خواجہ محمد قاسم رحمت اللہ علیہ

مقدمہ : حضرت مولانا اسحٰق شاہد صاحب حفظ اللہ

تعداد : گیارہ سو

طبع جدید : اول

قیمت : =/24 روپے

سن اشاعت : جولائی 2001

کمپوزنگ : ڈائنامیک لیزر کمپوزنگ

ناشر : ادارہ تحقیقات سلفیہ کراچی۔ پاکستان

ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتوں سے مل سکتی ہیں

۱۔ مکتبہ الحدیث ٹرسٹ کورٹ روڈ کراچی۔ فون : 2635935

۲۔ مکتبہ نور حرم 60 نعمان سینٹر راشد منہاس روڈ، گلشن اقبال نمبر 5، کراچی۔ فون : 4965124

۳۔ مکتبہ السنہ جامع مسجد سفید سولجر بازار نمبر ا کراچی۔

۴۔ مرکزی دفتر جمعیت اہلحدیث سندھ۔ جامع مسجد الراشدی موسیٰ لین لیاری۔ فون : 7511932

۵۔ مکتبہ ابو بیہ محمدی مسجد برنس روڈ کراچی۔ فون : 2632692

اِدَارَہ تَحقِیقَاتِ سَلَفِیَہ

پی۔ او۔ بکس نمبر 6524، پوسٹ کوڈ نمبر 74000 کراچی۔ پاکستان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
01	عرض ناشر	1
02	مقدمہ	3
03	تقلید پر نزع کا عالم	6
04	حنفی علماء کرام	6
05	فرمان مصطفیٰ کی توہین	7
06	اعوان صاحب کے جواب میں	9
07	غیر مقلدین کا اعلان	9
08	قاضی عیسیٰ	9
09	ماسٹر امین اوکاڑی صاحب کا جھوٹ	10
10	کیا علامہ وحید الزماں پہلے مقلد نہیں تھے	11
11	مولانا وحید الزماں صاحب کا مسلک	12
12	نزل الابرار اور فقہ حنفی	13
13	مقلدین کے جاوید میاں داد	15
14	مقلدین جواب دیں	16
15	امام اعظم ابوحنیفہؒ اکیڈمی	16
16	بخاری شریف کی توہین	17
17	امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ پر افتراء	18
18	تردید یا تائید	19
19	ادب کی آڑ میں بے ادبی	20
20	اندھے مقلد	21
21	ہدایہ کی حدیثیں	21
22	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا مسلک	22
23	ڈیروی صاحب کا جھوٹ	23
24	مقلدین کی الٹی کھوپڑی	23
25	شراب اور فقہ حنفی	24
26	تخریج ہدایہ	25
27	اہلحدیثوں سے چندہ	25
28	شہید ملت علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا	26
29	اغراض و مقاصد	27

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1

عرض ناشر

الحمدللّٰہ والصلوۃ والسلام علیٰ من لانبی بعدہ امابعد

قارئین کرام جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ آج وطن عزیز کس قدر مشکلات سے دوچار ہے۔ ہر طرف تاریکی کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔قتل وغارت گری عام ہے۔لوٹ کھسوٹ کا بازارگرم ہے۔لسانی وفرقہ وارانہ فسادات عروج پر ہے۔فحاشی وعریانی کا دور دورہ ہے۔ لیکن ایسے ہولناک حالات میں بھی مقلدین (دیوبندی وبریلوی) ان مسائل کو چھوڑ کر فرقہ وارانہ فسادات کو ہوا دے رہے ہیں۔ اور ایسے پمفلٹ وکتابچہ شائع کرر ہے ہیں۔جن میں دوسرے مکتب فکر کے قابل احترام شخصیتوں کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔اوران کی طرف ایسے نازیبا حوالاجات منصوب کر رہے ہیں۔جن سے انہوں نے اپنی زندگی میں رجوع کرلیا تھا۔آج اُنہیں حوالاجات کو بنیاد بنا کر مقلدین امت مسلمہ کے برگزیدہ ہستیوں پر تہمت والزامات لگارہے ہیں۔کتابچہ ھذا مقلدین کی انہی شرارتوں اور گالیوں کے جواب میں ہے۔جس کے مصنف معروف اہل قلم جناب خواجہ محمد قاسمؒ صاحب ہے۔خواجہ صاحبؒ نے مقلدین کی گالیوں کا جواب جس متانت وسنجیدگی سے دیا ہے۔اس سے شرارتی مقلدین کو سبق حاصل کرنا چاہیے کہ انہوں نے ان کی طرح زبان استعمال کرنے کے بجائے کالی کملیؐ والے کی سنت پرعمل کرتے ہوئے گالیوں کا جواب گالی سے نہیں بلکہ دلیل سے دیا ہے۔آخر میں ان تمام احباب کا بھی شکر گذار ہوں جنھوں نے اس کتابچہ کو منظرعام پر لانے کیلئے میری رہنمائی فرمائی۔ بالخصوص حضرت مولانا اسحٰق شاہد صاحب کا جنہوں نے ہماری خواہش پر اپنی تمام ترمصروفیات کے باوجود اس کتابچہ پر مقدمہ لکھ کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔اللہ رب العزت سے دُعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کے علم وفضل اور عمر میں برکت عطا فرمائے اورآپ دیرتک مسلک حقہ کی خدمت بجالاتے رہے آمین۔نیز اہل علم سے گزارش

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اگر وہ اس کتابچہ میں کوئی غلطی دیکھیں تو برائے مہربانی ادارہ کو اس آگاہ فرمائے۔ انشاء اللہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔ اللہ رب العزت سے دُعاء ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو قرآن وحدیث پر چلنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کتابچہ کے مصنف کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

آپ کی دعاؤں کا طالب
حافظ محمد نعیم
ادارہ تحقیقات سلفیہ کراچی پاکستان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ہم سب کے پیارے نبی جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال قبل یہ بات فرمائی تھی اور وہ بات اب اس دور میں پوری ہوتی نظر آرہی ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ پہلی امت بنی اسرائیل میں ۷۲ گروہ ہوگئے تھے اور میری امت میں اختلاف ہوتے ہوتے ۷۳ گروہ بن جائیں گے اور سوائے ایک گروہ کے سارے جہنم میں جائیں گے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین نے عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ جنت میں جانے والا گروہ کونسا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس (مرد عورت) کے اعمال میرے اور تم صحابہؓ کے مطابق اور موافق ہوں گے وہ جنت میں جائیگا۔

آج الحمدللہ ثم الحمدللہ جماعت حقہ جماعت اہلحدیث اللہ کے فضل وکرم اور اسکی خاص عنایت ومہربانی کے سبب صرف اور صرف قرآن وحدیث پر عمل پیرا ہے دنیا کے تمام آئمہ کرام کے قول اور اقوال اور تمام مجتہدین کے اجتہادات کو قرآن وحدیث پر پیش کرتے ہیں جو قول اقوال اور اجتہادات موافق ہوتے ہیں انکو لے لیتے ہیں۔ اور جو کتاب وسنت کے خلاف ہوتے ہیں انکو ہرگز نہیں مانتے انکو چھوڑنا ہی بہتر جانتے ہیں۔

ستیاناس ہو اس تقلید کا جس نے ہم مسلمانوں کو گروہ بندیوں میں تقسیم کردیا اور ایک دوسرے کا دشمن بنادیا۔ پھر اس تقلید نے لوگوں سے نبیؐ کے طریقے کو چھڑوادیا یہ بات میں حلفیہ کہہ رہا ہوں کہ فضائل میں پیارے نبیؐ کی احادیث کو لیا جاتا ہے لیکن جب مسائل کی بات آتی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو ہمارے بھائی اپنے امام کے قول اقوال کی طرف چلے جاتے ہیں اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں کہ اس حدیث کو ہمارے امام نے نہیں لیا کیا کوئی بڑے سے بڑا مقلد مولوی قرآن وحدیث سے یہ بتا سکتا ہے کہ اللہ نے یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ اس حدیث کو فلاں مذہب والے لیں اور اس حدیث کو فلاں مذہب والے نہ لے حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا کلام ہر مسلمان کیلئے یکساں ہے لیکن تقلید نے ہمیں بانٹ کر مختلف مذہبوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ اور جو لوگ کتاب وسنت پر مخلص ہو کر عمل کر رہے ہیں انکو نہ حق بدنام کر کے اور ان پر غلط الزامات لگا کر اور بہتان باندھ کر عوام الناس میں ذلیل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور یہ سلسلہ کب سے شروع ہوا جب سے مذہب پختہ ہوتے گئے۔ مقلدین کے علماء کی یہ کوشش رہتی ہے کہ جماعت حقہ جماعت اہلحدیث کو کسی نہ کسی طرح بدنام کر کے عوام الناس کو انکے قریب نہ جانے دیں۔ الحمد اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے جس کی قسمت میں جنت لکھی ہے اور اس کو ہدایت دینا نصیب کیا ہے تو وہ حق کو قبول کرتا ہے۔ امتی کے قول اقوال کو چھوڑ کر صاحب وحی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پر ایمان لاتے ہوئے اور حق جانتے ہوئے عمل کرتا ہے۔

یہ کتابچہ جو لکھا گیا ہے یہ غلط الزامات اور غلط پروپیگنڈہ کا جواب ہے اور بھی اس سے قبل ہمارے علمائے کرام ہر زمانہ میں اور ہر شہر اور بستی قریہ میں اس طرح کے الزامات اور غلط باتوں کا جواب تقریراً اور تحریراً دیتے رہتے ہیں اور اب بھی دے رہے ہیں اور انشاء اللہ تاقیامت دیتے رہینگے۔ جیسا مولانا محمد جوناگڈھی کی کتابیں محمدیات وغیرہ مولانا اشرف سندھو رحمت اللہ علیہ کی کتابیں اور مولانا محمد صادق سیالکوٹی رحمت اللہ علیہ کی تصنیفات وغیرہ وغیرہ (نور اللہ مرقدھم) مولانا خواجہ محمد قاسم نے بھی یہ چند صفحوں کا کتابچہ لکھ کر حق کا دفاع کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور ماشاء اللہ اب بھی اللہ کے فضل وکرم سے سینکڑوں کی تعداد حق والے حق کی تائید میں اور باطل کی تردید میں لکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مسلمانوں کو حق سمجھنے کی اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین،

اس قسم کے پمفلٹ اور رسالے ہر بھائی اہلحدیث کو اپنے گھر میں رکھنے چاہیئے اور انکا مطالعہ کرنا چاہیے اور اپنے گھر والوں کو بھی اس کے مطالعہ کا حکم دیکر مطالعہ کرائیں تاکہ بیوی بچے حق وباطل کی تمیز کرسکیں۔ یہ رسالے عالم اور غیر عالم کے لئے یکساں مفید ہوتے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

فقط والسلام ناچیز

محمد اسحٰق شاہد غفر اللہ بقلم خود

مدرس جامعہ ستاریہ اسلامیہ

گلشن اقبال کراچی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقلید پر نزع کا عالم:۔

تقلید کا زور ٹوٹ رہا ہے سمجھدار لوگ اس سے کنی کترانے لگے ہیں۔ بستیوں میں جمعے ہو رہے ہیں۔ عورتوں کو مسجدوں میں آنے کی اجازت مل گئی ہے۔ غائبانہ نماز جنازہ پڑھی جانے لگی ہے۔ احناف کی مساجد آٹھ تراویح کے بعد دو تہائی سے زیادہ خالی ہو جاتی ہیں۔ مسجدوں میں دوبارہ جماعتیں ہونے لگی ہے۔ تین طلاق کے مسئلے پر حنفی علماء خود اپنے مقتدیوں کو اہلحدیثوں کے پاس جانے کا مشورہ دینے لگے ہیں۔ حلالے کے علمبرداروں کو حلالہ کا مسئلہ بتلاتے ہوئے گھبراہٹ محسوس ہونے لگی ہے اب انہیں مفقود الخبر کی بیوی کے بارے میں نوے برس کی عدت بتلانے میں بھی شرم آنے لگی ہے۔ بلکہ تقلید کے مبلغین ہر مسئلے پر تحقیق کے میدان میں قدم رکھ چکے ہیں جو تقلید کی عین ضد ــــــــــ ہے۔ الغرض تقلید پر نزع کا عالم طاری ہے وہ جانکنی کے عذاب میں مبتلا ہے اور بچنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہی ہے۔ تقلید کے محافظ اسے آکسیجن لگا کر زندہ رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اسے ایسا خون دے رہے ہیں جس کا نمبر اس گروپ سے نہیں ملتا۔ جب کوئی صورت کارگر ثابت نہیں ہوتی تو غصہ نکالنے کے لئے پڑوسیوں کو گالیاں دینا شروع کر دیتے ہیں۔

حنفی علماء کرام:۔

شہر گوجرانوالہ میں پہلے بھی حنفی علماء کرام رہتے تھے مثلاً استاذ العلماء حضرت مولانا محمد چراغ صاحب، حضرت مولانا عبدالواحد صاحب، حضرت مولانا قاضی شمس الدین صاحب۔ حضرت مفتی خلیل احمد صاحب وغیرہم رحمتہ اللہ علیہم اجمعین ــــــــــ مگر وہ شریف آدمی تھے۔ اختلافات کے علی الرغم اہلحدیثوں کے ساتھ ان کے دوستانہ مراسم اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گہرے روابط تھے۔ اور جب سے گوجرانوالہ کے اقلیم حنفیت میں چھپڑ والی مسجد کے سواتی برادران کی اجارہ داری ہوئی ہے ماحول خراب ہوگیا ہے۔ رئیس المقلدین حضرت مولانا سرفراز صاحب صفدر اہلحدیثوں کو خود بھی گالیاں دیتے ہیں۔ بیٹوں سے بھی دلواتے ہیں۔ بقول جناب حکیم محمود صاحب ''خوب صف دری فرمائی جارہی ہے'' اگر ان گالیوں کا ہدف ہم جیسے گنہگار ہی رہتے تو کوئی بات نہ تھی۔ دکھ اس بات کا ہے کہ انہوں نے احادیث پیغمبرؐ تک کو معاف نہ کیا۔ محدثین عظامؒ ان کا تختہ مشق بننے سے محفوظ نہیں رہ سکے۔ ملاحظہ فرمایئے۔

فرمانِ مصطفیٰؐ کی توہین

مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کے صدر مدرس و شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز صاحب صفدر ارشاد فرماتے ہیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نماز کا اتمام اور تکمیل یہ ہے کہ جوتوں میں نماز پڑھی جائے (اہلحدیث کو چاہیے) کہ جوتے پہن کر جماعتی رنگ میں اس مردہ سُنّت کو زندہ کر کے سوشہیدوں کا مرتبہ حاصل کرنے کی کوشش کریں (کیونکہ یہ لوگ حدیث پر عمل کے دعویدار ہیں) اور ملاحظہ کریں کہ جہلاء پاپوش (جوتوں) سے ان کی کیسے تواضع کرتے ہیں اور دیکھئے کہ لاکلوا من فوقهم ومن تحت ارجلهم کا کیسا نظارہ آتا ہے اور لطف تو یہ ہے کہ فریق ثانی کے اکثر افراد ننگے سر نماز پڑھتے ہیں اور یہ سنت تو ایسی ہے کہ مضبوط پشاوری کلہ رکھے بغیر تازہ نہیں کی جاسکتی۔ (احسن الکلام جلد۲ صفحہ ۴۲)★

حاشیہ

★مشہور رضا خانی مقلد مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی حدیث رسول ﷺ کا مذاق اڑاتے ہوئے لکھتا ہے۔ بقیہ اگلے صفحے پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ قرآن مجید کے ساتھ بھی نہایت بے ہودہ مذاق ہے اور حدیث شریف کے ساتھ بھی۔
جوتوں سمیت نماز حنفیہ سمیت سب کے نزدیک جائز ہے۔ خود نبی ﷺ سے جوتے پہن کر نماز پڑھنا ثابت ہے (عن انس بن مالک بخاری صفحہ ۵۶) حنفی محشی بین السطور میں لکھتے ہیں اذا لم یکن بھما نجاسته فلا باس بالصلوٰة فیھما۔ جوتے پاک ہوں تو ان میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ چنانچہ نماز جنازہ اکثر لوگ مع جوتوں کے پڑھ لیتے ہیں۔ مولانا سرفراز صاحب اس حدیث کا کھل کر انکار فرما دیں تو ہمیں انشاء اللہ یہ سنت زندہ کرنے میں تامل نہیں ہوگا اور جوتے انشاء اللہ انہی کو پڑیں گے۔ جو حدیث شریف کا انکار کریں گے۔

حاشیہ
اس وقت ہم صرف دو حدیثیں پیش کرتے ہیں اہلحدیث کہلانے والے غیر مقلد وہابیوں کو چاہیے وہ ان احادیث پر عمل کر کے دکھائیں۔ بخاری شریف کتاب المغازی ص۶۰۲ پر حدیث مذکور ہے نبی اکرم رسول محترم ﷺ نے قبیلہ عکل و عرینہ کے لوگوں کو اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پینے کا حکم فرمایا، کیا ہے کوئی اہلحدیث اور عمل بالحدیث کا مدعی جو اس حدیث پر عمل کر کے دکھائے اور دودھ کے ساتھ پیشاب بھی نوش کر کے دکھائے اور حدیث پر عمل کا مظاہرہ کرے؟ بخاری شریف میں ایک یہ حدیث ہے کان یصلی وھو حامل امامة بنت زینب رسول صلی الله علیه وسلم یعنی حضور ﷺ نماز اس طرح پڑھتے تھے کہ آپ اپنی نواسی امامہ کو اٹھائے ہوئے تھے (بخاری شریف جلد۱ ص۷۴ مطبع کراچی)
لہذا عمل بالحدیث کے مدعی اہلحدیث کہلانے والے اس حدیث پر عمل کر کے دکھائیں اور اپنی

بقیہ اگلے صفحے پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعوان صاحب کے جواب میں

جناب مولانا سرفراز صاحب کے ایک شاگرد جانباز اعوان صاحب اپنے رسالہ ''ڈھول کا پول'' میں تحریر فرماتے ہیں:۔

غیر مقلدین کا اعلان

فاتحہ خلف الامام نہ پڑھنا ثابت کرنے والوں کو منہ مانگا انعام دیں گے۔ جواب میں لکھتے ہیں منہ مانگے انعام میں بہت کچھ آجاتا ہے۔ اپنے قریبی ہمسفر سے مشورہ کرلیں کہیں پچھتانا نہ پڑے ص۸) بندہ اس پر کچھ تبصرہ کرنے سے معذرت خواہ ہے۔ برتن سے وہی کچھ چھلکتا ہے جو اس کے اندر ہوتا ہے۔ ان کے ہاں اس فقرے کا عرف یہی ہوگا۔ یہ شاید آپس میں انعامات اسی طرح لیتے دیتے ہوں گے۔

قاضی عیسیٰ صاحب

مدرسہ نصرۃ العلوم کے مفتی قاضی عیسیٰ صاحب نے ایک رسالہ لکھا ہے ''ردّ ہفوات غیر مقلدین'' جس میں اہلحدیث کے بارے میں لکھتے ہیں۔ غیر مقلدین ایسے ہیں جیسے ہندوؤں میں آریہ۔ رافضی غیر مقلدین چھوٹے رافضی ہیں ص۱۰)

حاشیہ

نواسی کو گود میں لیکر نماز پڑھا کرے کیونکہ نواسی کی گود میں اٹھا کر نماز پڑھے بغیر تو اس حدیث پر عمل نہیں ہوگا۔ ح۔ن۔م ☆

☆ اہلسنت کی یلغار: تالیف مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی رضا خانی ص۵۲ تا ۵۳ ناشر انجمن انوار القادریہ حیدر آباد کالونی جمشید روڈ کراچی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد امین صاحب اوکاڑوی کا جھوٹ

غیر اہلحدیث کے مناظر مولانا محمد امین اوکاڑوی صاحب نے ایک رسالہ لکھا ہے ''غیر مقلدین کی فقہ کے دو سو مسائل'' جو بقول ان کے مولانا وحید الزمان صاحب کی کتاب ''نزول الابرار من فقہ النبی المختار'' سے نقل کیے گئے ہیں۔ لکھتے ہیں اس کتاب کو غیر مقلدین کے علاوہ کسی نے بھی قبول نہیں کیا انہیں اس بات سے بھی انکار ہے کہ مولانا موصوف پہلے حنفی تھے ★ دو سو مسائل بیان کرنے کے بعد آخر میں غیر مقلدین سے پوچھتے ہیں کیا سکھوں نے اپنے گرو یا مرزائیوں نے اپنے نبی کی طرف ایسی خرافات منسوب کیں یا یہ صرف لامذہبوں کا ہی حصہ ہے۔

حاشیہ

★ کیا علامہ وحید الزماں پہلے مقلد نہیں تھے؟

علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک کے بارے میں ہم اپنی طرف سے کچھ لکھنے کے بجائے اکابرین علمائے دیوبند کی چند آراہ نقل کرتے ہیں۔ جس سے ماسٹر امین اوکاڑی اوران کے ہمنواؤں کا ڈھول کا پول کھول جائے گا۔

ا) ماسٹر امین اوکاڑی کے پیرو مرشد قاضی مظہر حسین چکوالی صاحب حنفی دیوبندی لکھتے ہے۔

مولوی وحید الزماں صاحب متوفی ۱۹۲۰ء نے صحاح ستہ کا اردو ترجمہ کیا ہے۔

صحیح بخاری کی شرح انھوں نے تیسر الباری کے نام سے لکھی ـــــ یہ مولوی وحید الزماں صاحب بھی عجیب وغریب شخصیت ثابت ہوئے ہیں۔ چنانچہ پہلے وہ کٹر سنی حنفی تھے ★

★ کھلی چھٹی کا جواب ص ۱۱۷ تا ۱۱۸ بحوالہ ۔ مولانا وحید الزماں،

از: ابو الحسین صدیقی حنفی دیوبندی ص ۱۹

بقیہ اگلے صفحے پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا وحید الزماں صاحب کا مسلک

بندہ نے مطالعہ کے لئے کہیں سے حیات وحید الزمان حاصل کی ہے جسے مولانا عبدالحلیم چشتی صاحب حنفی نے لکھا ہے اور نور محمد اصح المطابع کراچی والوں نے چھپایا۔ اس میں ان کی ۲۶ تصنیفات کا ذکر ہے مگر نزول الابرار کا کہیں ذکر نہیں۔ واللہ اعلم۔ اس کی کیا وجہ ہے باوجود تلاش کے مجھے کسی اہلحدیث عالم سے اس کا کوئی نسخہ نہیں مل سکا۔ سچ پوچھیے تو بندہ نے اس کا نام ہی پہلی باران سے سنا ہے۔ اب ایک مکتبہ میں دیکھی ہے جسے لاہور کے کسی حنفی ادارے نے شائع کیا ہے۔ اس لئے احناف کے پاس لازماً یہ کتاب ہوگی۔ اوکاڑوی صاحب کا یہ فرمانا کہ اس کتاب کو صرف غیر مقلدین نے قبول کیا ہے۔ عجیب بات ہے۔

حاشیہ

☆ مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی صاحب حنفی دیوبندی لکھتے ہیں۔

مناسب ہوگا کہ علامہ وحید الزماں حیدر آبادی کے متعلق چند سطور لکھ دی جائیں تا کہ معلوم ہو سکے کہ مولانا زید صاحب نے جس شخصیت کو بطور گواہ پیش کیا ہے، ان کا حدود اربعہ کیا ہے علامہ کا تذکرہ حیات وحید الزماں کے نام سے مولانا محمد عبدالحلیم چشتی نے مرتب کیا۔ جو نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی نے ۱۹۵۷ء میں شائع کیا، اس تذکرہ کا باب ششم بعنوان (قومی خدمات) ۸۹ھ سے ۱۱۲ھ تک پھیلا ہوا ہے جس کی آخری ذیلی سرخی مولانا کا مسلک ہے۔ جو ۱۰۰ھ سے شروع ہو کر آخر ۱۱۲ھ تک جا رہا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ موصوف ابتداء میں حنفی مقلد تھے لیکن بعد میں اپنے بھائی مولانا بدیع الزماں کی صحبت اور کتب احادیث کے ترجمہ کے سبب غیر مقلد بن گئے ☆

☆ شاہ اسمٰعیل شہید اور ان کے ناقد:۔ تالیف: مولانا اخلاق حسین قاسمی صاحب حاشیہ مولانا سعید الرحمٰن علوی صاحب حنفی دیوبندی ۷۶ تا ۷۸

بقیہ اگلے صفحے پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیات وحید الزماں کے صفحہ ۱۰۰ پر مولانا کا مسلک کے عنوان سے لکھا ہے۔
مولانا وحید الزمان کا خاندان چونکہ حنفی تھا اسلئے اوائل عمر میں مولانا کو حنفی مسلک سے بڑا شغف رہا۔ یہی وجہ ہے کہ شیخ مسیح الزمان (والد بزرگوار) کے ایماء سے جس کتاب کا پہلے ترجمہ کیا وہ فقہ حنفی کی مشہور کتاب شرح الوقایہ تھی۔ تعلیم سے فراغت کے بعد حیدر آباد دکن میں اس کی اردو میں نہایت مبسوط شرح لکھی جس میں غیر مقلدین کے تمام اعتراضات کا تارد پود بکھیرا اور مسلک احناف نہایت محکم دلائل سے ثابت کیا ہے اور اسی غرض سے اصول فقہ کی مشہور کتاب نور الانوار کی حدیثوں کی تخریج پر ایک رسالہ لکھا جس میں بتایا ہے کہ اصول فقہ کا دارومدار حدیث پر ہے محض قیاس پر نہیں۔ عقائد میں بھی پورے پورے ماتریدی ہیں۔ چنانچہ علامہ تفتازانی کی شرح العقائد النسفیہ کی احادیث کی تخریج کی۔ مگر بعد میں اپنے برادر بزرگ مولانا بدیع الزماں کی صحبت اور حدیث کی کتابوں کے ترجمہ کی وجہ سے غیر مقلد بن گئے تھے۔ چنانچہ محمد حسن لکھنوی کہتے ہیں اوائل عمر میں آپ مقلد تھے اور مقلد بھی نہایت متعصب۔ چنانچہ ترجمہ شرح وقایہ کے دیکھنے سے صاف یہ امر معلوم ہوتا ہے لیکن جوں جوں تحقیق آپ کی بڑھتی گئی تقلید کا مادہ گھٹتا گیا۔ اور اب آپ سچے متبع کتاب وسنت ہیں۔" آگے چل کر لکھا ہے: افسوس حیدر آباد میں امراء کی صحبت" دراسات اللبیب فی

★ مولانا محمد نافع ارقام صاحب۔ علامہ وحید الزماں صاحب کے مسلک کے بارے میں لکھتے ہیں۔ جناب وحید الزماں کچھ زمانہ سنی حنفی تھے۔ اسی دور میں انہوں نے شرح وقایہ کا ترجمہ نور الہدایہ کے نام سے کیا تھا۔۔۔۔۔ کچھ عرصہ مقلد رہنے کے بعد غیر مقلد بن گئے۔ ★

★ بنات اربعہ از: مولانا محمد نافع ارقام صاحب:۔ بحوالا۔ مولانا وحید الزماں
از: مولانا ابوالحسین صدیقی حنفی ص ۱۹ تا ص ۲۰ بقیہ اگلے صفحے پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسوۃ الحسنۃ بالحبیب'' موئفہ ملا معین ٹھٹھوی (التوفی ۱۱۶۱ھ) اور شیخ طویحی کی مجمع البحرین کے مطالعہ نے آخر عمر میں اہلبیت سے محبت غلو کے انتہا تک پہنچادی تھی اور تفضیلی قسم کے تسنن کا رنگ غالب آگیا تھا آپ نے اس کو تبلیغی انداز میں جابجا بیان کیا ہے (ص۱۰۲)

نزل الابرار اور فقہ حنفی

اور جہاں تک نزل الابرار سے لئے گئے دوسو مسائل کا تعلق ہے تو یہ اکثر فقہ حنفی کی کتابوں میں موجود ہیں اور انہی سے ماخوذ ہیں مثلاً۔

نمبر ۴۶ ۔ جانور کی شرمگاہ میں جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

نمبر ۴۷ ۔ جانور کی دبر میں جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

نمبر ۴۹ ۔ مردہ عورت سے جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

نمبر ۵۳ ۔ خنثی مشکل سے کسی نے جماع کیا تو دونوں میں سے کسی پر غسل فرض نہیں۔

نمبر ۵۴ ۔ آلہ تناسل پر کپڑا لپیٹ کر جماع کیا جماع کی لذت نہ آئی تو غسل فرض نہیں یہ سارے مسائل فتاویٰ عالمگیر جلد ا ص۱۵ میں موجود ہیں۔

☆ مولانا ابوالحسین صدیقی صاحب حنفی دیوبندی علامہ وحید الزماں صاحب کا مسلک کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں۔

عنوان :۔ حنفیت سے شیعیت تک :۔ مولانا وحید الزماں کا خاندان چونکہ حنفی تھا اس لئے اوائل عمر میں مولانا کو حنفی مسلک سے بڑا شغف رہا۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے والد شیخ مسیح الزماں کے ایماء سے جس کتاب کا پہلے ترجمہ کیا وہ فقہ حنفی کی مشہور کتاب شرح وقایہ تھی ۔۔۔۔۔

علامہ وحید الزماں ٹونکی نے ایک حنفی المسلک گھرانے میں آنکھیں کھولیں۔ پلے بڑھے اور شروع میں حنفی مسلک ہی کی علمی خدمات انجام دیں۔ (۲) ح۔م۔ن

☆ مولانا وحید الزماں مقالہ :۔ مولانا ابوالحسین صدیقی حنفی دیوبندی ص ۱۲ تا ۲۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر ۱۵۳ ۔ سات سال کے لڑکے نے کسی عورت سے صحبت کی تو حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی۔

نمبر ۱۵۴ ۔ سات سال کی لڑکی نے جوان مرد سے صحبت کرائی تو بھی حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی۔ یہ دونوں مسئلے فتاویٰ عالمگیر ج:۱ ص ۲۷۵ میں موجود ہیں۔

نمبر ۱۵۹ ۔ نکاح میں خمر یا خنزیر کا مہر مقرر کیا تو نکاح صحیح ہے۔ یہ فتاویٰ عالمگیر ج:۱ صفحہ ۳۰۸ میں موجود ہے۔

نمبر ۱۸۷ ۔ اگر عورت کی طرف دیکھا اور تفکر کیا جس سے منی خارج ہوگئی تو روزہ نہیں ٹوٹا ۔ یہ مسئلہ فتاویٰ عالمگیری ج:۱ ص ۲۰۴ میں موجود ہے۔

نمبر ۱۹۹ ۔ عورت کو سوگ میں سیاہ کپڑا پہننا جائز ہے۔ یہ مسئلہ فتاویٰ عالمگیری ج:۱ صفحہ ۱۶۷ میں موجود ہے۔★ وغیرہ وغیرہ

اب نزل الابرار کے وہ مسائل جو درحقیقت فقہ حنفیہ کے مسائل ہی ہیں ان کے متعلق واجب الاحترام جناب اوکاڑوی صاحب کا یہ فرمانا کہ یہ ایسی خرافات ہیں جو سکھوں نے اپنے گرو کی طرف یا مرزائیوں نے اپنے نبی کی طرف بھی منسوب نہیں کیں اور یہ صرف لامذہبوں کا ہی حصہ ہے۔ فقہ حنفیہ کے پلے کچھ نہیں چھوڑتا۔ معلوم ہوتا ہے اوکاڑوی صاحب غیر مقلد ہوگئے۔ انہوں نے یہ بالواسطہ فقہ حنفیہ پر چوٹ کی ہے اور بڑی زوردار کی ہے ہم ان کے مشکور ہیں۔ انہوں نے ہمیں ان مسائل کی تردید سے مستغنی کردیا ہے۔

جہاں تک ہمارا معاملہ ہے ہمارا مذہب قرآن وحدیث ہے۔۔۔۔۔ جو بات قرآن اور حدیث کے

★ مزید تفصیلات کے لئے دیکھیں ''خواجہ محمد قاسم صاحب کی کتاب'' فتاوی عالمگیری پر ایک نظر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاف ہو وہ چاہے فقہاء احناف نے لکھی ہو یا مولانا وحید الزمانؒ نے یا کسی اور اہلحدیث نے اسے بے شک چولہے میں ڈالو۔ اس قسم کے مسائل کسی بھی مذہب کے لئے بدنامی کا باعث ہیں۔ اگر حنفیہ بھی فقہ حنفی کے غلط مسائل کی اسی طرح تردید فرمادیں اور ان سے اظہار برائت کردیں تو ان کی جان چھوٹ سکتی ہے مگر اس کے لئے جرائت اور کتاب وسنت کا جذبہ درکار ہے۔

مقلدین کے جاوید میاں داد

ایک اور صفدر صاحب ہیں یعنی ابو معاویہ صفدر جالندروی انہوں نے ایک پمفلٹ لکھا ہے " غیر مقلدین سے ۲۰۰ سوالات معلوم ہوتا ہے مقلدین کے یہ سب جاوید میاں داد مل کر آجکل ہمارے خلاف سنچریاں بنانے میں مصروف ہیں مگر ان صاحب نے وقت ہی ضائع کیا ہے۔ مقصد ان کا یہ ہے کہ تمام مسائل کی تفصیلات اور جزئیات قرآن وحدیث میں نہیں ملتیں۔

سوال نمبر ۱۶۳ ملاحظہ ہو۔ آج کل سب غیر مقلدین بھینس کا دودھ پیتے ہیں۔ گھی کھاتے ہیں دہی اور لسّی استعمال کرتے ہیں اس کے لئے کوئی صریح حدیث پیش فرمائیں اونٹ گائے وغیرہ پر قیاس نہ کریں۔

گذارش ہے کہ یہ سوالات جن میں اکثر لایعنی ہیں اگر ہم ان کی وضاحت قرآن وحدیث سے پیش نہیں کرسکتے تو اس سے تقلید شخصی کا ثبوت کیسے مل جائے گا، یہ تو ایسے ہی ہے جیسے کوئی کہے چاول سفید ہیں۔ لہذا زمین گول ہے۔ مقلدین سے ہمارا اختلاف اجماع صحابہ یا مجتہدین کے اجتہادات سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں نہیں ہے تقلید شخصی کے بارے میں ہے انہیں صحیح صریح اور غیر معارض دلائل سے امام ابو حنیفہؒ کی تقلید ثابت کرنی چاہیے بلکہ جن کے یہ مقلد ہیں انہی سے ثابت کرکے دکھادیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقلدین جواب دیں

میں پوچھتا ہوں اگران سوالات کا حل قرآن وحدیث میں نہیں تو کیا ان سوالات کا حل صرف امام ابوحنیفہؒ کی تقلید میں ہے کیا امام ابوحنیفہؒ کو کوئی خاص الہام ہوتا تھا جس سے دوسرے مجتہدین امت محروم تھے بلکہ عرض یہ ہے کہ جس طرح انہوں نے ہم سے مطالبہ کیا ہے کہ دوسو سوالات کے لئے کوئی صریح آیت یا صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش کریں تو کیا ہم یہ مطالبہ نہیں کر سکتے ان ۲۰۰ سوالات کا جواب امام ابوحنیفہؒ سے ہی صحیح سند کے ساتھ پیش کردیں۔ نیز میں حیران ہوں یہ لوگ ہمیں غیر مقلد ہونے کی ''گالی'' دیتے ہیں اور اپنے مقلد ہونے پر فخر بھی کرتے ہیں جیسے یہ کوئی بہت بڑا تمغہ ہو جو انہیں مل گیا ہو اور ہمیں نہ ملا ہو۔ پھر نہ جانے یہ اسے اپنے علماء کی شان میں کیوں نہیں بیان کرتے مثلاً ایسا کیوں نہیں کہتے مولانا مقلد فلاں خاں صاحب یا جناب شیخ التقلید فلاں صاحب یا مفتی تقلید حضرت فلاں صاحب۔ یا اپنے اداروں کے بارے میں اس طرح لکھیں۔ انجمن خدام تقلید اکیڈمی یا دارالمقلدین یا جامع مسجد مقلدین مدرسہ نصرۃ المقلدین یا جمعیۃ نوجوانان تقلید و بدعت حسنہ یا مکتبہ تقلیدیہ وغیرہ۔ بلکہ شعبان میں بخاری شریف کی آخری حدیث کی بجائے ہدایہ شریف کے آخری قول شریف کا درس شریف کرایا کریں رمضان شریف میں شبینے بھی کنز، قدوری کے کرایا کریں۔ معلوم ہوتا ہے یہ خود بھی مقلد کہلانے سے شرماتے ہیں اوران میں باقاعدہ غیر مقلدیت کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ اکیڈمی

عیدالاضحیٰ کے موقع پر امام ابوحنیفہؒ اکیڈمی گوجرانوالہ کی طرف سے شائع کردہ اکتالیس سوالات پر مشتمل ایک دو ورقہ نظر پڑا جس کا نام ہے غیر مقلدین سے مسائل قربانی کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارے میں سوالنامہ شروع میں لکھا ہے مندرجہ ذیل سوالات کا جواب صرف قرآن پاک کی صریح آیت یا صحیح صریح غیر معارض حدیث سے دیں کسی امتی کا قول نقل کر کے مشرک نہ بنیں۔ اپنے قیاسات لکھ کر شیطان نہ بنیں۔

سوال نمبر۱۰ یہ ہے مسنہ کا مادہ کیا ہے یہ لفظ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع۔ گمنام سائل کی خدمت میں عرض ہے کہ قرآن و حدیث سے ہماری مراد کتاب اللہ اور سنت رسولؐ ہے۔ المنجد یا قاموس نہیں ہے۔

سوال نمبر۱۱ ملاحظہ فرمایئے۔ ثنی کا مادہ کیا ہے فقہاء اور شارحین حدیث نے قربانی کی حدیث میں کیا معنی کیا ہے اس معنی پر اتفاق ہے یا اختلاف اور کیوں؟ حیرت ہے ایک طرف لکھتے ہیں صرف قرآن و حدیث سے جواب دیا جائے دوسری طرف پوچھتے ہیں فقہاء و شارحین نے ثنی کا کیا معنی کیا ہے۔ اسی سے قارئین ان کی ذہنی پراگندگی کا اندازہ فرمالیں۔ اہلحدیث کی مخالفت کے جوش میں کیا انٹ شنٹ باتیں ان کی زبان و قلم سے نکل رہی ہیں۔ یہ لوگ حضرت امام ابوحنیفہؒ کے لئے بدنامی کا باعث بن رہے ہیں۔ اصل بات یہ ہے ہم لوگ صرف اس قول کے خلاف ہیں جو قرآن و حدیث سے متصادم ہو۔ جیسا کہ ابلیس لعین نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے بالمقابل قیاس کا گھوڑا دوڑا کر شیطنت کا ثبوت دیا تھا۔ مجھے یہ کہتے ہوئے نہایت دکھ ہوتا ہے کہ فقہ حنفی میں ایسی مثالوں کی کمی نہیں ہے۔

بخاری شریف کی توہین

مدرسہ نصرۃ العلوم کے ایک ہونہار مدرس جناب حافظ حبیب اللہ ڈیروی صاحب نے ایک کتاب لکھی ہے "ہدایہ علماء کی عدالت میں"، جسمیں لکھتے ہیں:۔ایک واقعہ (غالباً نصرۃ العلوم والوں کے ہاں) مشہور ہے کہ ایک حنفی نے اہلحدیث لڑکی سے نکاح کیا وہ لڑکی ہر وقت خاوند

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو بخاری شریف پر عمل کرنے کی ترغیب دیتی رہتی تھی ایک دفعہ خاوند نے اس لڑکی کو کہا کہ آج اُلٹی لیٹ جا میں نے تیری دبر زنی کر کے بخاری شریف پر عمل کرنا ہے۔ اس عورت نے کہا کیا یہ بات بخاری میں موجود ہے؟ تو خاوند نے بخاری کا یہ صفحہ (تفسیر نساء وکم حرث لکم) کھول کر علامہ وحید الزمان غیر مقلد کا ترجمہ اردو بخاری پڑھ کر سنایا۔ عورت کہنے لگی مجھے معاف کرو۔ آئندہ بخاری پر عمل کرنے کے لئے تجھے تنگ نہیں کرونگی۔ صفحہ ۹۶ تا ۹۷

امام بخاریؒ پر افتراء

اندازہ فرمالیجئے ان احناف کے دل میں بخاری شریف کے خلاف کتنا بغض اور زہر بھرا ہوا ہے۔ حالانکہ بخاری شریف سے ہماری مراد اسمیں موجود احادیث نبویہ ہوتی ہیں نہ کہ کچھ اور۔ دبر زنی کا جواز نہ حدیث شریف سے ثابت ہے نہ حضرت امام بخاری نے کوئی ایسا فتویٰ دیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر سے ''انی شئتم '' کی تفسیر بیان کی ہے وہ بھی واضح لفظوں میں نہیں۔ ہوسکتا ہے وہاں ''فی'' کے آگے'' دبرھا'' کی بجائے'' فرجھا'' محذوف ہو۔ چنانچہ اس سے اگلی روایت میں اس آیت کا شان نزول حضرت جابرؓ سے یوں بیان فرمایا ہے۔ کانت الیھود تقول اذا جامعھا من ورائھا جاء الوالد احول فنزلت نساء کم حرث لکم فاتوا حرثکم ۔یہود کہتے تھے اگر پیچھے سے صحبت کیجائے تو بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ نساء کم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم ۔ظاہر ہے کہ یہاں فرج ہی مراد ہوسکتا ہے۔

احناف کے نزدیک اہلحدیث تو خیر کسی قطار شمار میں نہیں یہ مذاہب اربعہ کو حق اور متبوع جانتے ہیں ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ حافظ ابن حجر نے اس آیت کی تفسیر کے تحت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مالکؒ اور امام شافعیؒ کا بھی ایک قول و برزنی کے حق میں بیان فرمایا ہے بلکہ اس مسئلہ پر امام شافعیؒ نے حنیفہ کے امام محمدؒ کو لاجواب بھی کر دیا تھا۔

حنفیوں نے عبداللہ بن عمرؓ کی تفسیر کا ترجمہ یوں کیا ہے۔ فاتوا حرثکم سے مراد یہ ہے کہ مرد عورت سے جماع کرے۔ بعض لوگ اغلام کرتے تھے چنانچہ اس آیت سے اس فعل سے روکا گیا ہے۔ (مترجم بخاری ص ۳۱ ے محمد سعید اینڈ سنز کراچی)۔

اب میں نصرۃ العلوم والوں سے پوچھتا ہوں۔ سابق متعصب حنفی مقلد علامہ وحید الزمان نے عبداللہ بن عمرؓ کی تفسیر کا ترجمہ صحیح کیا ہے یا غلط کیا ہے اگر صحیح کیا ہے تو پھر حنفیوں نے غلط کیا ہے۔ کیا یہ ہیرا پھیری نہیں ہے۔ اگر غلط کیا ہے تو پھر امام بخاریؒ کا کیا قصور؟ امام بخاری کے خلاف اتنا گندا لطیفہ گھڑتے ہوئے انہیں شرم نہ آئی۔ کیا اپنے حجروں میں بیٹھ کر یہی کسب کیا کرتے ہیں۔ انہیں کسی نے نہ روکا؟ فقہ حنفی کی عبارتوں کو لیکر ہزروں گندے لطیفے گھڑے جاسکتے ہیں مگر اپنا ذہن اس کی اجازت نہیں دیتا۔ اساتذہ کرام نے یہ تعلیم نہیں دی ہے۔ مائیں بہنیں سب مسلمانوں کی ایک جیسی ہوتی ہیں۔ نیز میرے بھائی اگر آپ بخاری شریف سے اتنے ہی تنگ ہیں تو اپنے مدرسہ سے دورہ حدیث موقوف فرمادیں کسی حکیم نے آپ کو مشورہ دیا ہے کہ ضرور تنگ ہونا ہے۔ آپ کے پاس ماشاء اللہ الھدایہ کالقرآن موجود ہے۔ بس اسی پر اکتفا فرمایا کریں۔ جیسا کہ پہلے آپکے ہاں ہوتا آیا ہے۔

تردید یا تائید

محترم ڈیروی صاحب نے یہ کتاب اس بندہ ناچیز کی ایک کتاب کے جواب میں لکھی ہے جس کا نام ہے ''ہدایہ عوام کی عدالت میں'' اس میں ہدایہ کی موضوع روایتوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ڈیروی صاحب نے جواب لکھ کر دراصل میرے موقف کی تائید فرمائی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درحقیقت دیگر علماء اور فقہاء کی فرد گذاشتیں بیان کر کے انہوں نے ثابت کر دیا کہ پیغمبر کے سوا معصوم کوئی نہیں ہوتا ہمارا مقصد بھی تو یہی ہے۔

ادب کی آڑ میں بے ادبی

پتہ نہیں مولانا کب کے بھرے بیٹھے تھے۔ میرے کتاب لکھنے کی دیر تھی کہ یہ پریشر ککر کی طرح پھٹ پڑے امام المحدثین محمد بن اسماعیل بخاری★ سے لیکر استاذ محترم شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ تک سب کی ایسی تیسی پھیر ڈالی اور ایسی زبان استعمال کی جو انہی کو زیب دیتی ہے سچی بات ہے کہ اس میدان میں ہم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ غالباً ان کے نزدیک ادب صرف علماء احناف کے احترام کا نام ہے باقی سب کی بے ادبی ان کے نزدیک عین ادب ہے۔

اگر ہمارا قصور یہی ہے کہ ہم جناب امام ابو حنیفہؒ کی تقلید نہیں کرتے اور اسی وجہ سے مقلدین کی لغات میں ہمارا نام غیر مقلدین بے ادب گستاخ اور وہابی پڑ گیا ہے تو میں پوچھتا ہوں کیا یہ لوگ امام شافعیؒ کی یا امام مالکؒ کی یا امام احمد بن حنبلؒ کی یا کسی اور امام کی تقلید کرتے ہیں۔ اگر نہیں کرتے تو کیا یہ ان سب کے گستاخ ہیں کیا یہ مسئلہ کہیں لکھا ہوا ہے کہ امام ابو حنیفہؒ کی تقلید نہ کی جائے تو گستاخی ہے باقی اور کسی امام کی تقلید نہ کرنا گستاخی کے زمرہ میں نہیں آتا۔

★ امام بخاریؒ پر مولانا ڈیروی صاحب کے اعتراض کے جوابات کے لئے دیکھئے امام بخاری پر بعض اعتراضات کا جائزہ از: حضرت مولانا ارشاد الحق اثری صاحب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندھے مقلد

جناب ڈیروی صاحب نے خاکسار کو اپنی کتاب میں بار بار اندھے مقلد سے یاد کیا ہے معلوم ہوتا ہے اندھا مقلد ہونا اتنی بُری بات ہے کہ اسی لفظ سے باقاعدہ کسی کو گالی دی جاسکتی ہے تو جو ہوں ہی اندھے مقلد یعنی جن کا مذہب ہی اندھی تقلید ہو اور جو اندھے مقلد ہونے پر فخر کرتے ہوں ان کا کیا حال ہوگا۔ میں نے گالی نہیں دی۔ ایک حقیقت بیان کی ہے ان کی کتابوں میں لکھا ہے مقلد وہ ہوتا ہے جو بغیر دلیل کے اپنے مجتہد کی بات مانے۔

ہدایہ کی حدیثیں

بندہ نے اپنی کتاب میں لکھا تھا مجھے اعتراف ہے کہ میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں میری تحقیق کو مطلق دخل نہیں ہے بلکہ یہ سب کچھ ہدایہ کے بین السطور میں لکھا ہے اس کے حاشیہ میں لکھا ہے۔ حافظ ابن حجر کی کتاب الدرایہ فی تخریج الہدایہ میں لکھا ہے جس پر مقدمہ ہدایہ جلد ۲ صفحہ ۲ میں اعتماد کا اظہار کیا گیا ہے اور ہدایہ کے ساتھ منسلک ہے۔ ص ۹

جناب ڈیروی صاحب نے آخری خط کشیدہ الفاظ خلاف مزاج سمجھ کر نقل نہیں کئے اس سے پہلی عبارت نقل کر کے بندہ کے متعلق لکھ دیا کہ وہ اندھے مقلد ہیں اور اندھی تقلید میں سب کچھ لکھ مارا ہے) میرے بھائی جب گھر کی قابل اعتماد شہادتیں مل جائیں اور اہل خانہ خود اپنے جرم کا اعتراف کر رہے ہوں تو مزید شہادتوں کی ضرورت نہیں رہ جاتی۔

بندہ نے اپنی کتاب کا نام رکھا ''ہدایہ عوام کی عدالت میں'' محترم ڈیروی صاحب کو اس پر بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتراض ہے فرماتے ہیں ایک خالص علمی کتاب کو عوام جہلاء کی عدالت میں پیش کرنا یہ تو بڑی حماقت و جہالت ہے ص۵۲) میرے بھائی علماء کو تو پہلے ہی علم ہے کہ ہدایہ میں بیان کردہ احادیث کی کیا حیثیت ہے۔ ان کو بتلانا تحصیل حاصل ہے۔ بتلانا تو عوام کو چاہیے جنہیں پتہ نہیں ہے اور جن کے ایمان کو ایک سازش کے تحت تقلید کے اندھیروں میں رکھ کر لوٹا جا رہا ہے۔ صرف علماء نے نہیں عوام نے بھی اللہ تعالیٰ کو جان دینی ہے۔ غالباً ڈیروی صاحب کے پاس میری کتاب کا پہلا ایڈیشن ہے اگر دوسرا ایڈیشن ہوتا تو شاید وہ یہ اعتراض نہ کرتے۔ اہل علم کے نزدیک ہدایہ کی حدیثوں کی کیا اہمیت ہے اس کے متعلق دوسرے ایڈیشن میں ایک اور گھر کی شہادت ذکر کی گئی ہے۔ مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی حنفی لکھتے ہیں ہدایہ کوئی حدیث کی کتاب نہیں کہ کسی حدیث کے لئے صرف اس کا حوالہ کافی سمجھا جائے۔ اہل علم جانتے ہیں کہ ہدایہ میں بہت روایات بالمعنیٰ ہیں اور بعض ایسی بھی ہیں جن کا حدیث کی کتابوں میں کوئی وجود نہیں (بنیات دسمبر ۱۹۸۱ء)

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا مسلک

بندہ نے اپنی کتاب میں ''گھر کے بھیدی'' کے تحت فقہائے احناف کی حدیث دانی کے متعلق شاہ ولی اللہ کا تبصرہ بھی نقل کیا ہے۔۔۔۔۔ اس کے جواب میں ڈیروی صاحب فرماتے ہیں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کو کبھی تو غیر مقلدین حضرات غیر مقلد لکھ دیتے ہیں اور کبھی حنفی اور گھر کا بھیدی (ص۸۲)

گذارش ہے کہ شاہ ولی اللہؒ نے تقلید کو پسند نہیں فرمایا۔ بلکہ وہ رفع یدین کے بھی قائل تھے (حجتہ اللہ البالغہ ج ۲ ص۱۰) حنیفہ کی طرف انہیں منسوب اس لئے کیا ہے کہ وہ ان پر ناجائز قبضہ کئے ہوئے ہیں۔ اب خیر سے ان کے نام پر گوجرانوالہ میں حنیفہ کی طرف سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یونیورسٹی تعمیر ہونے لگی ہے اب نہ جانے جس یونیورسٹی میں تقلید کی تعلیم دی جائے گی اور رفع یدین کے خلاف کتابیں لکھی جائیں گی اور اس کا حضرت شاہ ولی اللہ سے کیا تعلق ہوگا۔

ڈیروی صاحب کا جھوٹ

ڈیروی صاحب نے بندہ کی ایسی غلطیاں بھی پکڑی ہے جن کا تعلق صرف کتابت سے ہے جنہیں وہ بڑھا چڑھا کر اور جھوٹ کہہ کر ظاہر فرماتے ہیں مثلاً میری کتاب میں صاحب ہدایہ کا سن وفات ۵۹۱ھ پڑھا جاتا ہے جس کے متعلق وہ فرماتے ہیں خواجہ صاحب کا جھوٹ نمبر۱ (ص۵۳) حالانکہ اگر غور سے دیکھتے تو انہیں نظر آجاتا کہ ہندسہ ۹۱ نہیں ہے ۹۳ ہے مگر پھیکی روشنائی میں یہ پریس کی مہربانی ہے اس سے پہلے ایڈیشن میں کئی حروف مٹے ہوئے ہیں اگلے ایڈیشن میں اس کی اصلاح کردی گئی ہے جو ڈیروی صاحب کی کتاب منظر عام پر آنے سے پہلے چھپ چکا تھا۔ ان کے نزدیک خاکسار کا جھوٹ نمبر۵ یہ ہے کہ بندہ نے علامہ شامی کی درمختار کو ردالمختار لکھ دیا (ص۶۵) اصلاح کا شکریہ۔ لیکن معلوم ہوتا ہے پہلے خود ان کی کتاب میں بھی ردالمختار ہی لکھا تھا پھر کاٹ کر اسے صحیح کیا گیا ہے اس پر باقاعدہ تصحیح کا نشان موجود ہے بلکہ ان کے ایک ہم تقلید بھائی مولانا محمد شریف صاحب بھی اپنے رسالہ درمختار پر اعتراضات کے جوابات کے ص۵ پر لکھتے ہیں "ردالمختار علیٰ درمختار" تو ہمارے نزدیک یہ کوئی ایسی غلطی نہیں ہے جسے جھوٹ کہا جائے۔

مقلدین کی الٹی کھوپڑی

بندہ نے مولانا عبدالحیؒ کا قول نقل کیا تھا من الفقهاء من ليس لهم حظ الاضبط المسائل الفقهيم من دون المهارة فى الروايات الحديثيته (مقدمہ عمدۃ الرعایہ ص۱۳) ان فقہاء کو صرف فقہی مسائل اکٹھے کرنے سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلچسپی تھی بغیر اس کے انہیں علم حدیث کی بھی مہارت اور تجربہ ہو۔ فرماتے ہیں من الفقھاء کا ترجمہ ان فقہا نہیں بلکہ یہ ہے فقہاء میں سے بعض ایسے ہیں (صفحہ ۸۷) چلو مان لیا۔ لیکن اس سے انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ جو بعض فقہا ایسے ہیں۔ لکھنوی صاحب کے نزدیک ان میں سرفہرست صاحب ہدایہ ہی ہیں (اجوبہ فاضلہ) اس کی مثال بالکل ایسے ہے جیسے کسی نے کہا اس شہر کے آدھے لوگ بیوقوف ہیں لوگوں نے بُرا مانا تو اس نے یوں تردید کی اس شہر کے آدھے لوگ بے وقوف نہیں ہیں۔

شراب اور فقہ حنفی

بندہ نے اپنی کتاب میں لکھا تھا حدیثیں نہ ہوئیں چھوہارے اور منقے ہوئے جن کی شراب بنا کر ان کے نزدیک پینا جائز ہے (ہدایہ ج ۲ ص۴۲۰) اس کے متعلق ڈیروی صاحب بعنوان بہتان عظیم کے تحت فرماتے ہیں شیرہ انگور شیرہ کھجور وغیرہ کے متعلق حکم یہ ہے کہ جب واضح طور پر ان میں شکر پیدا ہو جائے تو یہ خمر (شراب) کے حکم میں ہو جائے گا ورنہ نہیں (ص۲۳۱)

معاف رکھنا ڈیروی صاحب نے یہ اپنے مسلک کی صحیح ترجمانی نہیں فرمائی۔ عزت بچانے کے لئے انھوں نے تقیہ سے کام لیا ہے بس ان کی یہی ادا خطرناک ہے کہ یہ اپنے مذہب کو چھپاتے ہیں اور جب ہم اسے ظاہر کرنے کی گستاخی کے مرتکب ہوتے ہیں تو ہم پر گالیوں کی بوچھاڑ شروع ہو جاتی ہے۔

ہدایہ میں صاف لکھا ہے کہ ابن زیادہ کو حضرت ابن عمرؓ نے کھجور اور منقے سے پکایا ہوا ایسا شربت پلایا جس سے ان کے لئے گھر کی راہ معلوم کرنا مشکل ہو گیا۔۔۔۔۔ اور اس کے حاشیہ میں لکھا ہے اس سے معلوم ہوا کھجور اور منقے سے بنائی ہوئی شراب حلال ہے اگرچہ اس میں تیزی بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیدا ہو جائے اور وہ نشہ آور بھی ہو جائے اس لئے کہ حضرت ابن عمرؓ نے ابن زیادہ کو جو شراب پلائی تھی وہ نشہ آور ہی تھی (ہدایہ اخیرین ص۴۲۰)

نیز لکھا ہے ما یتخذ من الحنطته و الشعیر والعسل والذرة حلال عندابی حنیفه ولا یحد شاربه عنده وان سکر منه (ہدایہ آخرین صفحہ ۴۱۹۔۴۲۰) گندم، جو، شہد اور جوار سے بنائی ہوئی شراب امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک حلال ہے۔ پینے والے پر حد نہیں لگائی جائے گی۔ اگر چہ اسے پی کر وہ نشہ میں بھی آجائے۔

تخریج ہدایہ

باقی محترم ڈیروی صاحب نے جس طریقہ سے احادیث ہدایہ کے حوالے تخریج کرنے کی کوشش کی ہے اور کتاب کا حصہ دوم بھی لکھنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ تو اگر ضرورت سمجھی تو سب کا اکٹھا جواب دیا جائے گا۔ (انشاء اللہ) تاہم معزز مقلدین سے اتنا عرض ہے کہ وہ آئندہ سے حافظ ابن حجرؒ کی تخریج ہدایہ کی بجائے علامہ ڈیروی صاحب کی ''تخریج ہدایہ'' کے ساتھ منسلک فرمایا کریں۔

اہلحدیثوں سے چندہ

نیز گذارش ہے کہ مدرسہ نصرۃ العلوم کے ''موحدین'' اہلحدیثوں سے چندہ لیتے وقت انھیں بتلا دیا کریں کہ اس کا مصرف کیا ہے اور یہ کہ آئندہ کن کن اہلحدیثوں کو گالیاں دینے کا پروگرام ہے۔ نمونے کے طور پر انھیں یہ اپنی تصنیفات بھی دکھلا دیا کریں تا کہ انھیں ان کی دینی خدمات کا صحیح پتہ بھی چل جایا کرے۔

آخر میں استدعا ہے کہ اپنی مخصوص فقہ کے جنون میں دیوبندی مقلدین نے مسلمانوں کی نظروں سے گرانے کے لئے قرآن وحدیث کے خلاف جو نجس کاروبار اور مذموم پراپیگنڈہ شروع کر رکھا ہے خدا کے لئے اس سے اجتناب فرمائیں۔

وما علینا الا البلاغ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہید ملت علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ نے فرمایا

ہم نے دیوبندی بھائیوں سے کبھی بھی الجھنے کی کوشش نہیں کی پھر نہ جانے انہوں نے ہمارے خلاف دشنام طرازی اور اشتہار بازی کا سلسلہ کیوں شروع کر رکھا ہے؟ ان کا یہ فرقہ وارانہ رویہ انتہائی افسوسناک ہے پاکستان میں بسنے والے ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مسلک کی تشہیر کرے بے بنیاد الزام تراشی اور دشنام طرازی کر کے کسی شخص کو اس کے بنیادی حق سے محروم نہیں رکھا جا سکتا .... آج دیوبندی اہلحدیثوں کو علامہ وحید الزماں کی تحریروں کا طعنہ دیتے ہیں کہ انہوں نے یہ لکھا انہوں نے وہ لکھا دیوبندی حضرات سن لیں کہ ہم یہ بات ڈنکے کی چوٹ کہتے ہیں کہ علامہ وحید الزماں ہوں یا قاسم نانوتوی جس کی بات بھی مدینے والے کی بات کے خلاف ہے ہم اس کی طرف پلٹ کر دیکھنا بھی نہیں کرتے۔ یہ بھی سن لو کہ جس کسی کی بات قرآن کے خلاف ہے نبی اکرم ﷺ کے خلاف ہے تو اس کی بات کو پرکاہ کے برابر نہیں سمجھتے۔ کتاب کا نام "ارمغان ظہیر ص ۱۴۳ تا ص ۱۴۴ تا ص ۱۴۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اغراض و مقاصد

(۱) توحید و سنت کی بے لوث ترویج۔

(۲) شرک و بدعت بے حیائی کے خلاف عملی جہاد کرنا۔

(۳) مسلک اہلحدیث کے خلاف مقلدین کی سازشوں کو بے نقاب کرنا۔

(۴) مسلک اہلحدیث کے خلاف پھیلائی گئی تہمتوں کا ازالا کرنا۔

(۵) علمائے اہلحدیث کی غیر مطبوعہ و نایاب کتب کو منظر عام پر لانا۔

(۶) اکابرین اہلحدیث کی سوانح عمری شائع کر کے ملت اسلامیہ کو ان سے روشناس کروانا۔

(۷) مسلک اہلحدیث کی سربلندی اور باطلہ پرست عناصر کی سرکوبی کے لئے ایک ہفتہ روزہ اخبار کا اجراء

ادارہ تحقیقات سلفیہ کراچی پاکستان۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ